میڈیا کوآرڈینیشن آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

پریس ریلیز

29 مئی 2017

نجمہ ہپت اللہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کی نئی چانسلر

نئی دہلی

منی پور کی گورنر اور سابق مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور ڈاکٹر نجمہ ہپت اللہ متفقہ طور پر مرکزی یونیورسٹی جامعہ ملیہ اسلامیہ کی چانسلر (امیرِ جامعہ) منتخب کر لی گئی ہیں۔ یونیورسٹی کی انجمن کی جانب سے 25 مئی 2017 کو جاری اعلامیہ کے مطابق وہ اس عہدے پر آئندہ پانچ سال تک فائز رہیں گی۔

77 سالہ ڈاکٹر نجمہ ہپت اللہ کا لیفٹیننٹ گورنر (ریٹائرڈ) مسٹر ایم اے ذکی کے پانچ سالہ میعاد مکمل ہونے کے بعد انتخاب عمل میں آیا ہے۔ ڈاکٹر نجمہ ہپت اللہ نے اپنے اس عہدے کا چارج 26 مئی 2017 کو لے لیا ہے۔

ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم اور معروف مجاہد آزادی مولانا ابوالکلام آزاد کی نواسی ڈاکٹر نجمہ ہپت اللہ پانچ مرتبہ 1986 سے 2012 کے درمیان راجیہ سبھا کی ممبر رہ چکی ہیں۔ علاوہ ازیں محترمہ تقریباً سولہ سال تک راجیہ سبھا کی ڈپٹی چیرمین کے طور پر خدمات انجام دے چکی ہیں۔

نجمہ ہپت اللہ کا جامعہ ملیہ اسلامیہ کی چانسلر منتخب کئے جانے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر نے پروفیسر طلعت احمد کہا کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ ڈاکٹر ہپت اللہ کے سیاسی اور سماجی دونوں خدمات سے فائدہ اٹھائے گا، ہمارے لئے یہ خوش قسمتی کی بات ہے کہ ہمیں ان کے ساتھ کام کرتے ہوئے ان کے تجربات سے فائدہ اٹھانے کا موقع ملے گا۔

پروفیسر طلعت احمد نے کہا کہ ہم جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سابق چانسلر لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) ایم اے ذکی کے بھی شکر گذار ہیں جنھوں نے بحسن وخوبی اپنی خدمات سے جامعہ کو نوازا۔

ڈاکٹر ہپت اللہ 1993 میں بین الپارلیمانی یونین کے خواتین ممبران کی اجلاس کی صدارت کر چکی ہیں اس کے علاوہ وہ 1999 سے 2002 تک بین الپارلیمانی یونین کی صدر بھی رہ چکی ہیں۔

انھوں نے 'ایڈس اپروچیز ٹو پری ونشن' عنوان سے ایک کتاب بھی تصنیف کی۔ علاوہ ازیں انسانی معاشرتی تحفظ و پائدار ترقی، خواتین کے حالات کی بہتری اور ہندوستان وجنوبی ایشیا کے رشتوں کے بارے میں بھی کتابیں لکھی ہیں ۔

ڈاکٹر صائمہ سعید

میڈیا کوآرڈینیٹر